بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال!

اللہ عزوجل کی توفیق، مدد اور اس کے فضل سے "رحیق" نے ایک سال کی مسافت طے کرکے دوسرے میں قدم رکھ دیا ہے فالحمد للہ حق حمدہ۔

سب سے پہلے ہم عز جل مجدہ کی بارگاہ میں سربسجود ہیں کہ اس نے محض اپنے کرم سے اپنے بندوں کے قلوب میں "رحیق" کی قبولیت ڈالی جس کی وجہ سے ہر طبقے نے اس کو پسند کیا اور سراہا۔!

اس کے بعد ہم کو اپنے بزرگوں اور دوستوں کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کرنا ہے جنہوں نے رحیق کی قلمی سرپرستی فرمائی۔ صدر محترم مولانا سید محمد داؤد صاحب غزنوی مدظلہ العالی، شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفی آف گوجرانوالہ دامت برکاتہم، محب مکرم مولانا حافظ محمد اسحاق صاحب دام مجدہ صدر مدرس تقویۃ الاسلام لاہور، مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی (ہند) جناب ملک ابوالمحمود ہدایت اللہ صاحب سوہدرہ) مولانا ابویحییٰ امام خاں صاحب، مولانا غلام احمد صاحب حریری۔ پروفیسر اسلامیہ کالج لائل پور کے گرانقدر مقالے اہل علم حلقوں میں خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھے گئے۔ ہم بجا طور پر توقع رکھتے ہیں کہ یہ بزرگ اور دوست بدستور "رحیق" کی سرپرستی فرماتے رہیں گے۔ اسی طرح ہم ان مخلص دوستوں اور عزیزوں کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے توسیع اشاعت کے لئے قابل قدر کوشش فرمائی خصوصاً مولوی محمد ادریس صاحب بھوجیانی، مولوی محمد سلیمان صاحب انصاری مولانا محمد یحییٰ صاحب شرقپوری —!

یہ بات سب کو معلوم ہے کہ "رحیق" جیسے علمی تحقیقی اور سنجیدہ پرچے کا چلنا خاص تعاون اور سخت محنت کے بغیر بہت مشکل ہے لہٰذا بطور اظہار حال عرض ہے کہ "رحیق" شدید مالی بحران سے دوچار ہے موجودہ حالات رہے تو اس کا جاری رہنا مشکل ہے۔ بنابریں بزرگان کرام اور مخلص احباب و معاونین سے پُر زور اپیل ہے کہ وہ تعاون خاص سے نوازیں اور اس کی توسیع اشاعت میں پہلے سے زیادہ حصہ لیں۔ اور جن ہمدردوں نے اب تک سرد مہری سے کام لیا ہے وہ ہمت کرکے سرگرمی سے "رحیق" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں! ہر خریدار اپنے حلقہ اثر میں چند معاون مہیا کرے تو رحیق کا بوجھ کافی حد تک ہلکا ہو سکتا ہے۔